تبصرہ نگار: ع،غ

# تعارف وتبصرہ

تبصرہ کے لیے کتاب کے دو نسخے ارسال کرنا ضروری ہے۔ کتابچہ نما رسالوں پر تبصرہ نہیں کیا جائے گا۔ (ادارہ)

**{ گذشتہ شمارے میں تبصرہ کے کالم میں پروف کی غلطیاں رہ گئی تھیں، اس بار ان تبصروں کو تصحیح کے بعد دوبارہ شائع کیا جارہا ہے۔ } (ادارہ)**

حدیث ثقلین، تالیف: حضرت مولانا محمد نافع صاحب مدظلہ...... صفحات: 264، قیمت: 160

روافض کتاب اللہ کی طرح عترت رسول اور اہل بیت کو بھی غیر مشروط، علی الاطلاق اور مستقل حجت شرعی سمجھتے ہیں، اس بارے میں ان کا سب سے اہم اور بنیادی استدلال حدیث ثقلین کے الفاظ ''کتاب اللہ وعترتی اہل بیتی'' سے ہے، دور حاضر کے جید عالم دین اور مشہور محقق حضرت مولانا محمد نافع صاحب دامت برکاتہم العالیہ نے زیر نظر تالیف میں اس حدیث کی تحقیق کی اور زیر بحث مسئلے پر گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کتاب کو دو حصوں میں تقسیم کیا ہے۔

حصہ اول میں ''حدیث ثقلین'' کے موضوع پر شیعہ علماء کی طرف سے لکھی جانے والی کتب خصوصاً شاہ عبدالعزیز کی معروف تصنیف ''تحفہ اثنا عشریہ'' کے باب امامت کے جواب میں لکھی گئی مشہور شیعہ مجتہد سید حامد حسین لکھنوی کی تالیف ''طبقات الأنوار'' (جس کی دو جلدیں حدیث ثقلین سے متعلق ہیں) اور اس دور کے شیعہ عالم علی محمد کی کتاب ''فلک النجاۃ'' کو سامنے رکھا گیا ہے

مصنف نے حدیث کے چھیاسٹھ طرق کو اڑتیس کتب سے جمع کر کے بحث کی ہے اور مصنفین کی سن وار ترتیب سے اس حدیث کے اکثر طرق پر کلام کیا ہے کہ راویوں کے کمزور اور مجروح ہونے کی وجہ سے وہ قابل احتجاج نہیں ہے، چنانچہ راویوں کے ضعف کو پہلے سنی کتب رجال سے واضح کیا گیا ہے، بعد ازاں شیعہ اہل علم کی کتابوں سے بطور